اُلجھتے ہیں، نہ فقہی نوعیت کے اختلافی مسائل کا ذکر کرتے ہیں، نہ کسی سے لڑتے جھگڑتے ہیں۔ ہر ایک سے خوش اخلاقی کے ساتھ پیش آتے ہیں اور نہایت دھیمے طریقے سے دعوتِ اسلام میں مصروف ہیں۔

زیرِ نظر کتاب میں مولانا محمد یوسف مرحوم کے حالات بڑی تفصیل سے بیان کیے گئے ہیں اور ان کے اخلاق و عادات، علم و فضل اور طریق کار کی پوری وضاحت کی گئی ہے۔

یہ کتاب بظاہر اگرچہ ایک شخص کے حالات میں ہے، مگر درحقیقت یہ بہت سی جلیل القدر شخصیتوں اور ان کے فضل و کمال کو محیط ہے۔ مبلغین اسلام اور داعیانِ دین کو اس کا مطالعہ کرنا چاہیے تاکہ یہ معلوم ہو سکے کہ دعوتِ اسلام کا طریقہ کیا ہے؟ اور دینِ حق کی اشاعت کے کیا تقاضے ہیں۔

ارشاداتِ حضرت علی

انتخاب و ترجمہ : سید جمیل احمد رضوی

ناشر : جعفریہ کتب خانہ، امام بارگاہ گامے شاہ، بیرون بھاٹی دروازہ۔ لاہور

صفحات ۹۲۔ کاغذ، کتابت، طباعت عمدہ۔ قیمت چار روپے

خلیفۂ راشد حضرت علی رضی اللہ عنہ کے خطبات و کلمات کئی کتابوں میں مندرج ہیں اور علمی اور ادبی کمالات کے حامل ہیں۔ ان میں ایک کتاب "غرر الحکم و درر الکلم" ہے، جو عبدالواحد بن محمد تمیمی آمدی (متوفی ۵۱۰ھ) کی تصنیف ہے۔ اس کی شرح جمال الدین محمد خوانساری (متوفی ۱۱۲۱ھ) نے فارسی میں لکھی ہے۔ اس کے بعض حصوں کا انتخاب اور اردو ترجمہ اس وقت پیشِ نگاہ ہے، جو سید جمیل احمد رضوی (پنجاب یونیورسٹی لائبریری لاہور) کے رشحاتِ قلم کا نتیجہ ہے۔ اس میں حضرتِ علی رضی اللہ عنہ کے جن ارشادات و اقوال کا ترجمہ کیا گیا ہے، ان کے عنوانات یہ ہیں:۔ علم، عقل، ایمان، مومن، دین، فکر، عمل، تقویٰ، صبر، توکل، شکر، امانت، خاموشی، جود و سخا، کذب۔!

یہ عنوانات بڑے اہم ہیں۔ جو اقوال تشریح طلب ہیں، ان کی تشریح بھی کی گئی ہے۔ کتاب کے آغاز میں فاضل مترجم نے "غرر الحکم و درر الکلم" کے مصنف اور شارح کا تعارف بھی کرایا ہے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ارشادات و فرمودات کی ادبی اور علمی اہمیت پر بھی روشنی ڈالی ہے۔